PB 7293

M.A (Semester-I) Examination Dec. - 2025
Urdu Literature
Paper-III- 103
Urdu Dastan

Time Allowed: Three Hours **Max. Marks: 100**

009

Section-A **खण्ड–अ** **Max. Marks-20**

This section will have 10 questions, having 02 questions from each unit. Answer in about 20 words. All questions will have equal marks. (02x10=20)

इस खण्ड में प्रत्येक इकाई से 02 लघु प्रश्न लेते हुए कुल 10 प्रश्न होंगे। प्रत्येक लघु प्रश्न का उत्तर लगभग 20 शब्दों में हो। सभी प्रश्नों के अंक समान है। (02x10=20)

Section-B **खण्ड–ब** **Max. Marks-80**

This section will have 10 questions, having 02 questions from each unit, one question to be attempted from each unit. Words limit approximately 400 words. Questions may have sub divisions. All questions will have equal marks. (16x05=80)

यह खण्ड 10 प्रश्नों का होगा ,प्रत्येक इकाई से 02 प्रश्न, जिसमें प्रत्येक इकाई के आंतरिक चयन में से 01 प्रश्न का उत्तर देना होगा। उत्तर लगभग 400 शब्द प्रति प्रश्न हो। प्रश्नों के उपविभाग हो सकते हैं। सभी प्रश्नों के अंक समान हैं। (16x05=80)

009

SECTION-A

سوال نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عنقریب بیس (۲۰) الفاظ میں دیجئے۔ ہر سوال کے نمبر مساوی ہیں۔ ۲x۱۰=۲۰

(۱) ''داستان طرازی مجملہ فنون سخن ہے'' یہ کس کا قول ہے؟

(۲) اردو کی پہلی داستان کا نام مع مصنف تحریر کیجئے۔

(۳) عطا خان تحسین ''نوطرزِ مرصع'' کو کسے پیش کرنا چاہتے تھے؟

(۴) ''کربل کتھا'' کس کی تصنیف ہے؟ اور کس کی فرمائش پر لکھی گئی؟

(۵) انشاء اللہ خاں انشا کی اہم تصانیف کے نام بتائیے۔

(۶) شمالی ہند کی پہلی طبعزاد داستان کا نام مع مصنف لکھئے۔

(۷) گل کرسٹ نے کس داستان کو اردو زبان کے لیے بیش بہا اضافہ قرار دیا؟

(۸) ''خواجہ سگ پرست'' کا قصہ کس داستان میں ہے؟

(۹) فسانہ عجائب کب اور کہاں لکھی گئی؟ یہ داستان کس کے جواب میں لکھی گئی؟

(۱۰) حیدر بخش حیدری کی دو تصانیف کے نام بتائیے۔

009

SECTION-B

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل ہر یونٹ میں سے ایک سوال حل کرنا لازمی ہے۔ جواب عنقریب ۴۰۰ الفاظ میں ہو۔ ہر سوال کے نمبر مساوی ہیں ۱۶x۵=۸۰

UNIT-I

سوال نمبر ۲:۔ داستان کے اجزائے ترکیبی پر تفصیلی جائزہ لیجئے۔

یا

دکن میں اردو داستان نگاری کے ارتقاء کی وضاحت کیجئے۔

UNIT-II

سوال نمبر ۳:۔ ''داستانیں اپنے عہد کی آئینہ دار ہیں'' واضح کیجئے۔

یا

داستان ادب میں فورٹ ولیم کالج کے مقام کا تعین کیجئے۔

UNIT-III

سوال نمبر ۴:۔ سب رس کے اہم کرداروں پر روشنی ڈالئے

یا

باغ و بہار کی خوبیاں بیان کیجئے۔

UNIT-IV

سوال نمبر ۵:۔ آرائشِ محفل کا قصہ تحریر کیجئے۔

یا

رانی کیتکی کی کہانی کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔

UNIT-V

سوال نمبر ۶:۔ درج ذیل میں سے دو اقتباس کی تشریح مع تصنیف و مصنف تحریر کیجئے۔

(الف)

عقل نور ہے، عقل کی ڈور بہوت دور ہے۔ عقل تے ہے آدمی کہواتے، عقل ہے تو خدا کوں پاتے۔ عقل اچھے تو تمیز کرے برا اور بھلا جانے، عقل اچھے تو اپس کوں ہور دوسرے کوں پچھانے، عقل میر، عقل تے پیر، عقل پادشاہ، عقل تے وزیر، عقل تے دنیا، عقل تے دولت عقل تے چلتی سلطاناں کی سلطنت، عقل تے رہیا ہے یو عالم کھڑیا، جس میں بہوت عقل وو بہوت بڑا۔ عقل سوں چلتی خدا کی خدائی، جتنی عقل اتنی بڑائی۔ عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا، کچھ رچنہ ہوتا بیت:

عقل کے نور تے سب جگ نے ور پایا ہے
جنے جو علم سکھا سو عقل تے آیا ہے

(ب)

ایک روز رات کو اسی دریا میں بیٹھا، اور اپنے ڈوبنے کا ارادہ کر کر، گلے تک پانی میں گیا چاہتا ہوں کہ آگے پاؤں رکھوں اور غوطہ کھاؤں، وہی سوار برقع پوش، جنہوں نے تم کو بشارت دی ہے، آپہنچے۔ میرا ہاتھ پکڑ لیا اور دلاسا دیا کہ "خاطر جمع رکھ۔ ملکہ اور بہزاد خاں زندہ ہیں تو اپنی جان ناحق کیوں کھوتا ہے؟ دنیا میں ایسا بھی ہوتا ہے۔ خدا کی درگاہ سے مایوس مت ہو۔ اگر جیتا رہے گا تیری ملاقات، ان دونوں سے، ایک نہ ایک روز ہو رہے گی۔ اب تو روم کی طرف جا۔ اور بھی دو درویش، دل ریش وہاں گئے ہیں۔ ان سے تو جب ملے گا، اپنی مراد کو پہنچے گا۔

(ج)

کیلاش پہاڑ اک ڈال چاندی کا ہے۔ اوس پر راجہ جگت پرکاس کا گرو مہندر گر، جس کو اندر لوگ سب کہتے تھے، دھیان گیان میں کوئی نوے لاکھ اتیتوں کے ساتھ ٹھاکر کے بھجن میں دن رات رہا کرتا۔ سونا، روپا تانبے، رانگے کا بناتا اور گٹکا مونہہ میں لے کے اوڑتا۔ ورے رہے، اوس کو اور باتیں اِس اُس ڈھب کی دھیان میں تھیں جو کچھ کہنے اور سننے سے باہر ہیں۔ مینہ سونے روپے کا برسا دیتا اور جس روپ میں چاہتا، ہو جاتا۔ سب کچھ اس کے آگے ایک کھیل تھا۔ اور گانے میں اور بین بجانے میں مہادیو جی چھٹ، سب اوس کے آگے کان پکڑتے تھے۔ سرستی جس کو پنڈو کہتے ہیں، اون نے بھی اسی سے کچھ کچھ گنکنانا سیکھا تھا۔ اوس کے سامنے چھ راگ، چھتیس راگنیاں، آٹھ پہر روپ مدھو کا سادھرے ہوئے؛ اوس کی سیوا میں ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی تھیں، وہاں اتیتوں کو یہ کہہ کر پکارتے تھے۔ بھیروں گر، بھباس گر، پنڈولی گر، میگھ نتھ، کدار ناتھ، دیپک داس، جوتی سروپ، داس سارنگ روپ اور اتیستا اس ڈھب سے کہلاتی تھیں۔